انچارج لائبریری

القائم

یہ کتاب مندرجہ ذیل مقامات سے مل سکتی ہے۔

- ادارہ القائم رجسٹرڈ پوسٹ بکس نمبر ۹۹۲ لاہور
- ادارہ القائم رجسٹرڈ باٹا پور لاہور
- مکتبہ السبطین B/۲۹۹/۹ سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
- مکتبہ جعفریہ مرکزی امام بارگاہ بلاک نمبر ۴ سرگودھا
- سیدی بک ایجنسی موچی دروازہ لاہور
- مکتبہ کاظمیہ مخزن العلوم جعفریہ ملتان
- رحمت بک ایجنسی کھارادر کراچی
- معصوم بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی

اسلام وکفر کی جنگ ثابت نہیں ہوتی۔ تشبیہ وتمثیل میں ایک وجہ شبہ ہوتی ہے
زید کو شیر کہنے سے زید میں شیر کی تمام صفات وعلامات تلاش کرنا حماقت ہے۔

ایسے شدید اختلافات کے نمونے ہر دور میں مل جاتے ہیں۔ اطمینان قلب کے لئے
مولانا سید محمد سبطین صاحب سرسوی کی کتاب "کشف الاسرار" دیکھی جا سکتی ہے
ہاں البتہ پہلے کچھ ظاہری رکھ رکھاؤ ہوتا تھا مگر اس بے حیائی وڈھٹائی کے دور میں وہ بھی
ختم ہو گیا ہے۔ ہمارا اختلاف رائے تو شائستہ تحریر وتقریر تک محدود تھا۔ یہ جارحانہ و حریفانہ
اور مخاصمانہ اقدام کا ارتکاب ہمارے کرم فرماؤں نے کیا ہے لہٰذا جنگ جدائی کی ذمہ داری ان
پر عائد ہوتی ہے۔ ختم ہوا

س: آپ نے اپنی کتاب کا آغاز "حق وباطل کی باہمی کشمکش" سے کیا لیکن آپ نے
حق وباطل کی کوئی ایسی تعریف پیش نہیں کی جو مذہب حقہ کے دونوں فرقوں کے لئے سند ہوتی
آپ کے دعویٰ اہل حق کی دلیل بن سکے۔ کتاب کی ابتداء میں تاریخ سے تسلیم کر لیں کہ آپ
اہل حق ہیں۔ کیا آپ نے جوش انتقام میں یہ ٹھوکر نہیں کھائی حالانکہ آپ اعلم العلماء ہیں۔ بہتر
تھا کہ آپ اس پیش لفظ کی رسم کشائی کو کتاب کے خاتمہ پر بطور نتیجہ بحث درج فرماتے تو شاید
بعض لوگوں کے لئے مفید ہوتا۔ کیا مومنین کے ایک گروہ کو مثیل انبیاء اور دوسرے کو
مثیل کفار ثابت کرنے کی کوشش کرنا سینہ زوری اور تحکم محض نہیں اور کیا مذہب اہل
بیت میں اس کی شرعی اجازت ہے اور کیا یہ تمام بحث غیر متعلق نہیں۔ اصول الشریعہ
باب حدیبیہ صفحہ ۔۵ پر آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ "ہمیشہ اہل حق مظلوم ومقہور ہوں گے۔"
اس بحث میں آپ نے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ آپ مثیل انبیاء اور آپ کے
مخالف شیعہ علماء مثیل کفار ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا اجمالی ایمان کے بعد بھی کسی مومن پر کفر و
تکفیر کی گنجائش باقی رہ جاتی ہے اور جب حق علیؑ کے ساتھ ہے اور ولایت علیؑ کے قائل
بھی اہل حق ہیں خواہ اجمالی طور پر تو کیا انہیں شرعاً اہل باطل قرار دینا جائز ہے؟

sibtain.com